النَّمل

(Al-Naml)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

1	طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ	
	طس۔۔ یہ قرآن کے احکامات ایک ایسی کتاب کے ہیں جو ایک واضح کتاب ہے۔	
2	هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ	
	امن قائم کرنے والوں کے لئے رہنمائی اور بشارت ہے۔	
3	الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	
	وہ لوگ جو مملکت الہیہ کے نظام کو قائم کرتے ہیں اور معاشرے کو نشو ونما دیتے ہیں اور یہی لوگ انجام کار نتائج کا یقین رکھتے ہیں۔	
4	إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ	

	یقیناًوہ لوگ جوانجام کارزندگی کے لئے امن قائم نہیں کرتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نما پائے ہیں کہ وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔	
5	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ	
	اوران ہی لوگوں کے لئے سزا کے برے نتائج ہیں اوریہی لوگ انجام کارسب سے زیادہ خسارہ پانے والے لوگ ہیں۔	
6	وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ	
	اوریقیناًایک باعلم حکمت والے کی طرف سے تم کوقرآن پیش کیا جاتا ہے	
	طس۔۔یہ قرآن کے احکامات ایک ایسی کتاب کے ہیں جوایک واضح کتاب ہے۔ امن قائم کرنے والوں کے لئے رہنمائی اوربشارت ہے۔ وہ لوگ جومملکت الہیہ کے نظام کو قائم کرتے ہیں اورمعاشرے کونشوونمادیتے ہیں اوریہی لوگ انجام کارنتائج کا یقین رکھتے ہیں۔ یقیناًوہ لوگ جوانجام کارزندگی کے لئے امن قائم نہیں کرتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نما پائے ہیں کہ وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ اوران ہی لوگوں کے لئے سزا کے برے نتائج ہیں اوریہی لوگ انجام کارسب سے زیادہ خسارہ پانے والے لوگ ہیں۔	

آیئے مندرجہ بالا آیات کا جائزہ لیکر دیکھیں کہ ان آیات میں کیا کہا گیا ہے جن کو بنیاد بنا کر آیت نمبرے سے آگے کیا نصیحت کی جا رہی ہے۔
آیت نمبر ایک (۱) میں کہا گیا کہ اس سورہ میں ایک ایسی کتاب کے احکامات ہیں جو واضح ہیں۔۔۔۔! لیکن کیا یہ واقعی اپنے اندر ہر قسم کے احکامات کی وضاحت رکھتے ہیں۔۔؟؟
دیکھا جائے تو یہ سوال ہی غلط ہے۔، کوئی کتاب اپنے موضوع سے ہٹ کر بات نہیں کرتی۔اسی لئے تمام مترجمین نے اس کتاب کو ہر مسئلے کا حل سمجھ لیا ہے جو ایک غلط دعویٰ ہے۔، یہ کتاب ایک مملکت الٰہیہ کے قیام کی بات کرتی ہے اور اسی کے نظام اور خدوخال کو واضح کرتی ہے۔
مملکت الٰہیہ صرف وہ ہی ہو سکتی ہے جہاں امن ہو اور جہاں ہر شخص کو سلامتی ملے۔اس لئے آیت نمبر ۲ میں اس کتاب کو امن قائم کرنے والوں کے لئے رہنمائی اور بشارت کہا گیا ہے۔ نتیجتاً آیت نمبر ۳ میں ایسے لوگوں کے متعلق کہا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو مملکت الٰہیہ کے نظام کو قائم کرتے ہیں اور معاشرے کی نشوونما کی ذمہ داری اٹھاتے ہیں اور ایسے ہی لوگ اپنے اعمال کے اچھے نتائج کا یقین رکھتے ہیں۔
لیکن ایسے لوگ جو انجام کار زندگی کے لئے امن قائم نہیں کرتے ان کو اپنے اعمال بہت صحیح اور خوش نظر آتے ہیں اور وہ اسی میں مست رہتے ہیں۔اور ان ہی لوگوں کے لئے سزا کے برے نتائج ہیں اور یہی لوگ انجام کار سب سے زیادہ خسارہ پانے والے لوگ ہیں۔
اس بنیاد کے بعد اس سورۃ کا مطالع کیجئے تو اس میں نہ تو کوئی مافوق الانسانی کرشمہ سازیاں نظر آئیں گی اور نہ ہی جنوں بھوتوں کی کہانیاں۔۔،
مندرجہ بالا چھ آیات کے بعد ان کی تصدیق کے لئے آگے کہا گیا۔۔۔،

7	إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ	
	جب موسیٰ نے اپنی اہلیت والوں سے کہا کہ میں ایک آگ سے انسیت محسوس کر رہا ہوں میں جلد ہی اس آگ سے کوئی خبر لاؤنگا یا تمہارے پاس ایک شعلہ لاؤں گا تاکہ تم گرمی حاصل کرو۔	

مباحث:۔
غور کیجئے یہ کون سی آگ تھی۔۔؟آگ سے انسیت محسوس کرنا عجیب سی بات ہے۔۔!!!اور انسیت صرف موسیٰ نے ہی کیوں محسوس کی۔؟ آگ سے کبھی انسیت محسوس نہیں ہوتی بلکہ تپش محسوس کی جاتی ہے۔انسیت تو کسی انسان سے یا کسی علم کی اگر تڑپ ہو تو اس سے محسوس ہوتی ہے۔بفرض محال اگر مان بھی لیا جائے کہ آگ لکڑی کی تھی تو صرف موسیٰ ہی کو کیوں محسوس ہوئی، دوسرے لوگ بھی ان کے ساتھ تھے تو انہیں کیوں نہ محسوس ہوئی۔۔۔چلئے یہ بھی مان لیا کہ صرف موسیٰ ہی کو احساس ہوا اور وہ ایک شعلہ لینے چلے گئے تو سوال ہو گا کہ وہ کتنی دور گئے تھے۔اگر تو آگ دور تھی کہ اہل خانہ وہاں تک جا نہ سکتے تھے تو ایک شعلہ کتنی دیر جلتا رہتا۔اہلخانہ تک پہنچتے پہنچتے ہی بجھ جاتا۔۔۔۔اور اگر اہل خانہ کو قریب ہی چھوڑا تھا تو ساتھ کیوں نہ لے کر گئے۔ سورہ طحہ میں آگ کی کیفیت یہ بھی بیان ہوئی ہے کہ اس سے ہدایت ملنے کی امید تھی۔ غور کیجئے یہ کون سی آگ ہو سکتی ہے جس سے نہ صرف ہدایت ملتی ہے بلکہ ایک نبی نے ہی اس سے انسیت کو محسوس کیا۔۔۔؟؟یقیناً یہ وحی الٰہی کی تعلیمات تھیں جن سے موسیٰ نے انسیت محسوس کی۔

8	فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَن بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
	پس جب وہ اس کے پاس پہنچا تو پکارا گیا کہ برکت دیا گاوہ جو دشمنی کی آگ اور اس کے ماحول میں ہے۔اور مملکت الہیہ کی جدجہد ربوبیت عالمینی ہے۔
9	يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
	اے موسیٰ میں یقیناً غالب اور حکمت والی مملکت الہیہ ہوں۔
10	وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ

	اور اپنی جماعت پیش کر۔۔، تو اس نے ان کو جوش و خروش میں پایا۔ گویا کہ جنونی ہوں۔۔، تو وہ تدبر کرتے ہوئے واپس ہوا اور تعاقب نہ کیا۔۔۔۔۔۔، اے موسیٰ خوف نہ کر۔ میرے پیامبر ڈرا نہیں کرتے۔	
11	إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ	
	سوائے ان کے جنہوں نے ظلم کیا مگر اس کو بعد از برائی حسن کارانہ انداز سے بدل دیا۔ تو میں یقیناً بارحمت حفاظت کرنے والا ہوں۔	
12	وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ	
	اور جواب دینے کے معاملے میں اپنی قوت کو شریک کر۔۔۔۔، تو وہ بے داغ شفاف بنکر فرعون اور اسکی قوم کی طرف برے احکامات کے معاملے میں نکلے گی کیونکہ یقیناً وہ لوگ ایک عہد شکن قوم ہیں۔	
13	فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ	
	جب وہ ان کے پاس ہمارے باصیرت احکامات لے کر آئے تو انہوں نے کا کہ یہ تو صریحاً جھوٹ ہے۔	
14	وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ	
	اور انکے لوگوں کے یقین کر لینے کے باوجود انہوں نے ظلم و سرکشی کیوجہ سے قبول نہ کیا۔۔، پس دیکھ لو فساد کرنے والون کا انجام کیا ہوا۔	

15	وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ	
	اور بیشک ہم نے داؤد اور سلیمان کو ایک علم والا پایا۔۔اور دونوں نے کہا سب حاکمیت مملکت الہیہ ہی کی ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے امن قائم کرنے والے بندوں پر فضیلت بخشی۔	
16	وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ ۖ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ	
	اور سلیمان داؤد کا جانشین ہوا اور کہا اے لوگو! ہمیں آزادی کی منطق سکھائی گئی ہے۔۔اور ہم کو ہر چیز سے دیا گیا ہے۔۔، بیشک یہی واقعتاً فضل ہے۔	
17	وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ	
	اور سلیمان کے لیے خفیہ سپاہی اور سالار اور شاہین کی پرواز رکھنے والوں کے لشکر جمع کئے گئے کہ ان کو صف بند کیا گیا۔	
18	حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ	
	یہاں تک کہ وہ خانہ بدوشوں کی بستی پر پہنچے تو خانہ بدوشوں کی ملکہ نے کہا اۓ خانہ بدوشوں اپنے اپنے محفوظ مقامات میں چلے جاؤ۔ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تم کو لاعلمی میں کچل ڈالے۔	

مباحث:۔

النَّمْلِ ۔۔۔مادہ۔۔ن م ل ۔۔ معنی۔۔ چغلی کھانا۔۔بلند ہونا۔۔چیونٹی۔۔،النمل امراۃ او الفرس ۔۔ عورت یا گھوڑے کا ایک جگہ نہ ٹھیرنا۔۔

مَسَاكِنَكُمْ ۔۔مادہ ۔۔ س ک ن ۔۔بسانا۔،آباد کرنا۔، رہائش۔، کسی کی نقل و حرکت کو کم کردینا۔،سکوں و آرام پہنچانا۔، ٹھیرا ہوا۔،خاموش۔،اطمینان۔،مَسَاكِنَكُمْ رہائش گاہ۔

19 فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

پس وہ اس کی بات پر مسکرا کر ہنس پڑا اور کہا کہ اے میرے نظام ربوبیت مجھے توفیق دے کہ میں تیری عطا کردہ نعمتون کا صحیح استعمال کروں جو تونے مجھ پر اور میرے قائدین پر کیں اور یہ کہ میں تیرے پسندیدہ اور با صلاحیت عمل کروں اور مجھے اپنی ضابطہ رحمت سے اپنے باصلاحیت محکوموں میں شامل کرلے۔

20 وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ

اور جب شاہینوں کا جائزہ لیا تو کہا میرے لئے کیا وجہ ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا ہوں۔۔۔ کیا وہ غیر حاضروں میں سے ہے؟

مباحث:۔

الطَّيْرَ وہ افراد جو عقل و فہم میں بہت اونچی اڑان رکھتے ہیں۔ جیسے ہم اپنی ہوائی فوج کو شاہین کہتے ہیں۔۔ بلکہ ہمارا کوئی وفد باہر جاتا ہے تو ان کو بھی شاہین کہتے ہیں۔۔ ابھی حال ہی میں کرکٹ ٹیم واپس آئی تو کہا گیاہ شاہین واپس آ گئے۔

الْهُدْهُدَ ۔۔ یہ شاہینوں میں سے کوئی ایسا شخص تھا جس کو معلومات لانے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ اور معلومات لانے والے کو الْهُدْهُدَ کہا گیا ہے۔ یہ کسی کا نام نہیں ہے۔۔ اس لئے کہ نام معرف با لام نہیں لکھا جاتا ہے۔ معرف بالام لکھنے کی وجہ ہی یہ ہے کہ ھدھد یہ اسم ذات ہے جو معرف بالام لکھا جا سکتا ہے۔

21 لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ

یقیناً میں اسے سخت سزا دوں گا، یا اسے علحدہ کر دونگا۔۔، یا میرے سامنے کوئی واضح دلیل پیش کرے۔

مباحث:۔

لَأَذْبَحَنَّهُ ۔۔ مادہ۔۔ ذ ب ح ۔۔ بنیادی معنی علحدہ کرنے کے ہیں۔ گردن کو جسم سے علحدہ کرنا، گھڑے میں سوراخ کرنا۔ کسی کی صلاحیتوں کو برباد کرنا۔

22 فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ

زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ وہ آیا اور کہا کہ میں نے اس کا احاطہ کیا ہے جن کا تم نے احاطہ نہیں کیا ہے۔ اور میں تمہارے پاس سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔

23 إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ

	اور میں نے ایک جماعت کو حکمرانی کرتے ہوئے پایا ہے اور وہ ہر شیئ دئے گئے ہیں اور اس کی بہت بڑی حکومت ہے۔	
24	وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ	
	اور میں نے اس کو اور اسکی قوم کو ایک مملکت الہیہ کو چھوڑ کر سرکش ضابطے کی اطاعت کرتے پایا۔ اور قوت باطلہ نے ان کو ان کے اعمال خوشنما کر دکھائے۔ اور ان کو مملکت الہیہ کے راستے سے روکا کہ اب وہ ہدایت نہیں پاتے ہیں۔	
25	أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ	
	مملکت الہیہ کے احکامات کے آگے کیوں نہیں سجدہ ریز ہوتے جو کہ حکومت اور عوام کے چھپی باتوں کو منکشف کرتا ہے۔ اور اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔	
26	اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	
	مملکت الہیہ کے علاوہ کوئی حاکم نہیں وہی عظیم مملکت کا نظام ربوبیت ہے۔	
27	قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ	
	اس نے کہا ہم دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں ہے۔	
28	اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ	

	میرا یہ پیغام لے جا اور ان کو پیش کر پھر واپس آجا پھر دیکھ وہ کدھر رجوع کرتے ہیں۔	
29	قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ	
	اس نے کہا۔۔اے سردارو! میری طرف ایک مکرم ضابطہ پیش کیا گیا ہے۔	
30	إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	
	یقیناً وہ سلیمان کی طرف سے ہے۔۔۔اور یقیناً وہ مسکراہٹیں بکھیرنے والا انتہائی رحمت اور لگاتار رحمت برسانے والا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ہے۔ اور یقیناً وہ مملکت الہیہ کا	
	مباحث:۔ جو کتاب پیش کی گئی تھی اس کا نام بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ہے۔اس مسئلے کو سورہ فاتحہ کی ابتدا میں ہی زیر بحث لایا گیا ہے۔	
31	أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ	
	یہ کہ تم میرے سامنے سرکشی نہ کرو اور سلامتی کے داعی بن کر کر میرے پاس آؤ۔	
32	قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ	

	اس نے کہا اے سردارو! تم میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا قطعی فیصلہ جب تک کہ تمہاری موجودگی نہ ہو نہیں کرتی ہوں۔	
33	قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ	
	انہوں نے جواب دیا کہ ہم قوت والے سخت جنگجو ہیں۔۔۔، اور فیصلہ تو بحر حال آپ کی طرف سے ہے۔۔۔۔، پس آپ غور کر لیجئے کہ آپ کیا حکم کرتی ہیں۔	
34	قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ	
	اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو فساد برپا کرتے ہیں اور وہاں کے غالب لوگوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔	
35	وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ	
	میں انہیں ایک ہدیہ بھیجنے والی ہوں، پھر دیکھتے ہیں کہ بھیجے گئے کیا جواب لاتے ہیں۔	
36	فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ	
	جب وہ سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتی ہو،۔۔ تو جو کچھ مملکت الھیہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔۔۔۔ بلکہ تم تو اپنے تحفے پر اتراتے ہو۔	
37	ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ	

	ان کے پاس واپس جاؤ۔۔۔،ہم ان پر ایسی لشکر کشی کریں گے جس کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے۔اور ان کو وہاں سے مغلوب کر کے نکال دیں گے اور وہ بے توقیر ہو جائیں گے۔
38	قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ
	سلیمان نے کہا کہ اے سردارو۔۔، تم میں کون ایسا ہے جو میرے لئے اس سے پہلے کہ وہ ہمارے پاس سلامتی کی داعی بنا کرلائی جائے اس کی حکومت کا اختیار لے آئے۔
39	قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ
	خفیہ فوج کے کمانڈر نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ پڑاؤ سے کوچ کریں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کروں گا۔۔۔،اور میں اس بات پر امانت دار طاقتور ہوں۔
40	قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ
	کہا ایک ایسے شخص نے جس کو مملکت الٰہیہ کے ضابطے کا علم تھا اس سے پہلے کہ تیرا دستہ تیری طرف لوٹے، میں اس کو لے آؤنگا۔۔، پس جب اس نے اسکے اقتدار کو اپنے پاس پایا تو بولا کہ یہ میرے نظام ربوبیت کی فضیلت سے ہے تاکہ وہ میری آزمائش کرے کہ میں اس کی قدردانی کرتا ہوں یا ناقدری۔اور جس نے قدردانی کی تو اس نے اپنی ہی قدردانی کی۔ لیکن جس نے ناقدری کی تو یقیناً میرا نظام ربوبیت باتکریم بے نیاز ہے۔

41	قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ
	سلیمان نے کہا کہ اس کے حکومتی ڈھانچے کو بدل ڈالو اور دیکھیں کہ وہ رہنمائی پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے رہتی ہے جو ہدایت یافتہ نہیں ہوتے۔
42	فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ
	پس جب جماعت آئی تو کہا "کیا یہی تیرا اقتدار تھا!!؟؟۔ اس نے کہا کچھ ایسا ہی تھا۔ اور ہمیں تو اس کا پہلے سے ہی علم تھا اور ہم تو پہلے ہی سے سلامتی کے داعی تھے۔
43	وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ
	اور اس ڈھانچے نے اس کو مملکت الہیہ کی فرمان برداری سے روکا ہوا تھا۔ یقیناً وہ نافرمان قوم سے تھی۔
44	قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
	کہا گیا صریح ضابطے میں داضح ہو جاؤ۔۔ پس اس نے اس ضابطے کو سمجھا اور اس کی گہرائی کو پہچانا اور اس پر حقیقت جب منکشف ہو گئی۔ تو کہا کہ یہ صاف شفاف تصریح شدہ ضابطہ ہے۔۔ اس نے کہا ائے نظام ربوبیت میں نے اپنے اوپر ظلم کیا اور سلیمان کی معیت میں مملکت الیہ کی نظام ربوبیت عالمینی کے لئے سلامتی دینے والی ہوئی۔

45	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ	
	اور بیشک ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ مملکت الٰہیہ کا حکم مانو تو فوراً وہ گروہوں میں بٹ کر جھگڑنے لگے۔	
46	قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ	
	صالح نے کہا اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کی جلدی کیوں کرتے ہو۔۔، مملکت الٰہیہ سے حفاظت کیوں نہیں طلب کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	
47	قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِندَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ	
	کہنے لگے ہمیں تو تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے بربادی معلوم ہوئی ہے۔۔، کہا تمہاری بربادی مملکت الٰہیہ کے ضابطے کے مطابق ہے۔، بلکہ تم آزمائش میں ڈالے گئے لوگ ہو۔	
48	وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ	
	اُس شہر میں سرکش جتھے دار تھے جو ملک میں فساد پھیلاتے اور کوئی اصلاح کا کام نہ کرتے تھے	
49	قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ	
	کہنے لگے کہ مملکت الٰہیہ کے قانون کو تقسیم کردو کہ ہم راتوں رات اس پر اور اس کی اہلیت والوں پر حملہ کریں گے پھر اس کے سرپرست سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کی اہلیت رکھنے والوں کی ہلاکت پر موجود ہی نہ تھے اور ہم سچے ہیں۔	

مباحث:۔

لَنُبَيِّتَنَّهُ ۔۔مادہ۔۔ب ی ت۔۔معنی۔۔رات گزارنا۔رات کو حملہ کرنا۔ادارہ جیسے بیت المال۔

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ	50
اور انہوں نے ایک تدبیر کی،اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی۔۔،اور انہیں شعور نہ ہوا۔	
فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ	51
پھر دیکھوان کی تدبیر کا کیا انجام ہوا کہ ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو ہلاک پایا۔	
فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ	52
سو یہ ان کے ادارے ہیں جو ان کے ظلم کے سبب سے تباہ و ویران پڑے ہیں بے شک اس میں دانشمندوں کے لیے نشان راہ ہے۔	
وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ	53
اور ہم نے امن قائم کرنے والوں اور مملکت الہیہ کے احکامات سے ہم آہنگ رہنے والوں کو نجات دی۔	
وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ	54
اور لوط نے جب اپنی قوم سے کہا کیا تم احکامات الہی میں تجاوز کرتے ہو حالانکہ تم سمجھ دار ہو۔	

مباحث:۔

الْفَاحِشَةَ ۔۔مادہ۔۔ف ح ش۔۔ معنی۔۔ کسی حد کو تجاوز کرنا، بخل کرنا۔

آیت نمبر ۵۵ کا ترجمہ تمام تراجم میں تقریباً ایک ہی جیسا ہے۔۔۔ایک ترجمہ بطور نمونہ پیش خدمت ہے۔
"کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو؟ بلکہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔" اور قوم لوط کی نسبت مردوں کے ساتھ جنسی عمل کو

"لواطت" کہا جاتا ہے۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ایک گھر بھی اس فعل سے پاک نہ تھا۔
لیکن غور کرنے کی بات ہے کہ اگر تمام مرد اس عمل میں ملوث تھے تو قوم لوط کس شکم مادر سے پیدا ہوئی۔ ظاہر ہے اگر قوم لوط عورتوں کے بجائے مردوں سے جنسی تعلق قائم رکھتے تھے تو مرد تو بچے پیدا نہیں کرتے۔ اس لئے قوم لوط کو تو معدوم ہونا چاہئے۔ آیئے اس آیت کی تحلیل کرتے ہیں۔۔

أَئِنَّكُمْ ۔کیا تم۔ لَ ۔ البتہ۔ تَأْتُونَ۔ آتے ہو۔ الرِّجَالَ ۔ مرد میدان۔ شَهْوَةً۔ خواہش کرتے ہوئے۔ مِّن ۔ حرف جارہ۔۔ معنی۔

سے۔۔ دُونِ النِّسَاءِ کمزور افراد۔
آسان سلیس ترجمہ یہ ہوا کہ تم کمزور افراد پر اپنے آپ کو طاقتور سمجھتے ہو۔

اس مقام پر شَهْوَةً مفعول الحال ہے۔ اور ان لوگوں کی کیفیت بیان کر رہا ہے جو اپنے آپ کو طاقتور سمجھتے ہوئے کمزوروں پر (النِّسَاءِ) پر ظلم و زیادتی کی خواہش رکھتے ہیں۔

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ	55
بے شک تم کمزور افراد کو بے حیثیت بناتے ہوئے خواہش کے مارے ہوئے بڑے بڑے عہدیداروں کو لاتے ہو۔۔ بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔	

56	فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ
	ان کی قوم کا جواب سوائے اس کے اور کوئی نہ تھا کہ انہوں نے کہا لوط کے پیرو کاروں کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ بڑے جائز کام کرنے والے ہیں !!!!؟۔

مباحث:۔

يَتَطَهَّرُونَ۔۔مادہ۔ ط ہ ر ۔۔ معنی۔۔پسندیدہ۔،عمدہ۔،اطمینان۔،موزوں۔،اچھا۔،خوش اخلاق۔

57	فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ
	تو ہم نے اسے اور اس کی اہلیت والوں کو نجات دی مگر اس کی جماعت کے لئے ہمارا پیمانہ غبار آلود لوگوں میں سے ہونا تھا۔
58	وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ
	اور ہم نے ان پر خوب برسایا۔۔،پس اُن لوگوں کے لئے جو پیش آگاہ کئے جا چکے تھے بہت برا برسنا تھا۔

مباحث:۔

اب تک آپ اس بات کو سمجھ گئے ہونگے کہ کہ کوئی بھی واقعہ مافوق الفطرت نہیں ہو سکتا۔پانی صرف ہائڈروجن(hydrogen)کے دو اور آکسیجن(oxygen)کے ایک ذرے سے مل کر بنتا ہے۔یہ قدرت کا قانوں غیر متبدل ہے۔پتھروں کی بارش بھی ایک قدرتی عمل ہے جس کے کچھ قوانین ہیں۔۔جہاں کہیں بھی غبار آلود کنکریوں کی بارش ہوئی ہے تو وہ بھی قدرت کے قانون سے ہوئی ہے۔یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک ہی بستی پر صرف ان لوگوں پر پتھر برسیں جو خدا یا خدا کے احکامات کے انکاری ہیں۔آج ہر بستی اور ہر شہر میں خدا کے وجود کے بے تحاشہ انکاری لوگ موجود ہیں لیکن اگر زلزلہ آتا ہے تو انہی لوگوں پر جو خدا کے ماننے والے یا عبادت گزار زیادہ ہیں۔

قرآن اس مقام پر اسلحے کی بارش کی بات کر رہا ہے۔یاد دہانی کے لئے عرض کر دوں کہ یہ اسلحے کی بارش اس فوج نے کی تھی جو ابراہیم کے پاس آئے تھے اور ان کو لوط کی قوم سے تصادم کا حکم ملا تھا۔

59	قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۗ آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ
	کھو کہ حاکمیت صرف مملکت الھیہ کے لئے ہے اور سلامتی ہے اس کے ان تابعدار بندوں پر جنھیں مملکت نے منتخب کر لیا ہے کیا مملکت الھیہ زیادہ بہتر ہے یا جنھیں یہ مملکت میں شریک بنا رہے ہیں۔
60	أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَن تُنبِتُوا شَجَرَهَا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ
	بھلا وہ کون ہے جس نے حکمران اور عوام کے اخلاقیات بنائے اور تمہارے لئے بلندی سے ایک ضابطہ حیات عطا کیا۔،پھر ہم نے اس سے خوشنما سلطنتیں بنائیں کہ تم ان کے اختلافات کو حل نہیں کر سکتے تھے۔۔کیا کوئی مملکت الھیہ کے حکمران کے ساتھ کوئی اور حاکم ہے۔۔۔بلکہ یہ لوگ مملکت کی برابری کرتے ہیں۔

61	أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	
	کون ہے وہ جس نے ملک کو قرار عطا کیا اور اس میں خوش حالیاں جاری کیں اور اس کے لئے ٹھیراؤ مقرر کیا اور بحرانوں کے درمیاں رکاوٹیں رکھیں کیا مملکت الٰہیہ کے ساتھ کوئی اور بھی حاکم ہے بلکہ اکثر ان میں بے علم ہیں	
62	أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ	
	بھلا کون ہے جو مصیبت زدہ کی پکار کا جواب دیتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں نائب بناتا ہے۔۔۔۔ کیا مملکت الٰہیہ کے ساتھ کوئی اور حاکم بھی ہے تم بہت ہی کم سمجھتے ہو۔	
63	أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ	
	کون ہے جو تمہیں بدحالی اور سراسیمگی کی حالت میں راہ دکھاتا ہے۔اور کون اپنی رحمت سے پہلے حاکمیت کو بطور خوشخبری بھیجتا ہے ۔کیا مملکت الٰہیہ کے ساتھ کوئی اور حاکم ہے۔۔؟۔مملکت الٰہیہ بہت بلند ہے اس سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔	
64	أَمَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ	
	کون ہے اسماء الحسنیٰ کی ابتدا کرنے والا پھر اس کی عادت بنانے والا۔۔،اور کون ہے جو تم کو خواہ مملکت میں سے ہو یا عوام میں سے ضروریات زندگی فراہم کرتا ہے۔۔؟ تو کیا مملکت الٰہیہ کے ساتھ کوئی اور حاکم ہے۔؟اعلان کردو کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔	

65	قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ	
	کہہ دو کہ وہ حکومت اور عوام کے معاملے میں علم نہیں رکھتے۔۔۔پوشیدہ رازوں کا علم صرف مملکت الٰہیہ کو ہے، انہیں تو یہ بھی نہیں معلوم کہ احتساب کے لئے کب کھڑے کیے جائیں گے؟	
66	بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۖ بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ	
	بلکہ انجام کار نتائج کے بارے میں ان کا علم انکی انتہا کو پہنچ گیا ہے!!!!؟؟ بلکہ یہ اس کے معاملے میں شک میں مبتلا ہیں بلکہ یہ اس کے بارے میں اندھے ہیں۔	
67	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ	
	اور انکاری لوگ کہتے ہیں کہ کیا ہم اور ہمارے قائدین خاک آلود ہو جائیں گے۔کیا ہم نکال دئے جائیں گے۔	
68	لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ	
	اس کا تو ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے قائدین سے بھی واعدہ کیا جاتا رہا ہے۔۔۔یہ تو صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں۔	
69	قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ	
	کہہ دو کہ ملک میں چل پھر کر دیکھ لو کہ مجرموں کا انجام کیا ہوا۔	

70	وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ
	اوران پر غم نہ کرو اوران کے فریب کرنے سے تنگ دل نہ ہو۔
71	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ
	اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔
72	قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ
	کہہ دو کہ جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے پیچھے لگی ہو۔
73	وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ
	اور یقیناً تمہارا نظام ربوبیت لوگوں پر فضل والا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس فضل کا صحیح استعمال نہیں کرتے۔
74	وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ
	اور بیشک آپ کا نظام ربوبیت جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو یہ آشکارہ کرتے ہیں،
75	وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ

	اور حکومت اور عوام میں کوئی بات پوشیدہ نہیں جو واضح قانون میں نہ ہو۔	
76	إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ	
	بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔	
77	وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ	
	اور بے شک وہ اہل امن کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔	
78	إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ	
	بے شک تیرا نظام ربوبیت ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا اور وہ باعلم غلبے والا ہے۔	
79	فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ	
	پس تم مملکت الہیہ پر بھروسہ رکھو یقیناً تم واضح حق پر ہو۔	
80	إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ	
	بیشک آپ نہ تو مردہ ضمیر لوگوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ ہی سنی ان سنی کرنے والوں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں، جبکہ وہ پیٹھ پھیرے رو گردانی کر رہے ہوں۔	

81	وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ	
	اور نہ ہی آپ عقل کاندھوں کو ان کی گمراہی سے ہٹا کر راستہ دکھا سکتے ہیں۔ آپ تو صرف انہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہمارے احکامات کے ساتھ امن قائم کرتے ہیں۔، بس یہی لوگ سلامتی دینے والے ہیں۔	
82	وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ	
	جب ان کے اوپر سزا کا فیصلہ واقع ہو جائیگا، ہم ملک میں سے ان کے لیے ایک قائد نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہمارے احکامات پر یقین نہیں کرتے تھے۔	
83	وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ	
	اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہمارے احکامات کو جھٹلاتے تھے تاکہ ان کو علحدہ کرکے روک لیا جائے۔	
84	حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ	
	یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے تو وہ ان سے کہے گا "کیا تم نے میرے احکامات کو جھٹلایا تھا جب کہ تم نے ان کا علمی احاطہ بھی نہ کیا تھا؟ یا وہ عمل کیا تھا جو تم کیا کرتے تھے؟	
85	وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ	
	اور ان کے ظلم کے سبب ان پر سزا کا حکم قائم ہو گیا۔، پس وہ بول بھی نہ سکیں گے	

86	أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ	
	کیاانہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے جہالت کو پایا تو اس کے بارے میں سکون عطا کیا اور خوشحالی کو ہم نے دکھلانے والا بنایا ہے، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو امن قائم کرتے ہیں۔	
87	وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ	
	اور جس دور میں ملکت الہیہ کا تصور دیا جائے گا تو زمین و آسمان میں جو بھی ہے سب لرزٹھیں گے سوائے ان لوگوں کے جن کو مملکت الہیہ کے قانون مشیت میں اجازت ہو۔ اور سب اس کی بارگاہ میں عاجزی کے ساتھ فرمانبردار حاضر ہوں گے	
88	وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ	
	اور تم دیکھو گے تو سمجھو گے کہ پہاڑ جیسی شخصیات اپنی جگہ پر جامد ہیں حالانکہ یہ بادلوں کی طرح چل رہے ہوں گے. یہ اس مملکت الہیہ کی صنعت گری ہے جس نے ہر چیز کو محکم بنایا ہے اور وہ باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔	
89	مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ	
	اور جو کوئی آیا حسن کارانہ اعمال کے ساتھ تو اس کے لئے اس سے بہتر اجر ہوگا۔ اور اس دن وہ لرزے سے بچا لیا جائے گا۔	

90	وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ	
	اور جو آیا برائیوں کے ساتھ تو اس کے توجہات اور نظریات کو نظر آتش کیا جائے گا۔۔ تم صرف وہی بدلہ دئے جاؤ گے جو تم کرتے رہے ہو۔	
91	إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ	
	مجھے تو صرف یہی حکم ہوا ہے کہ میں اس بستی کے نظام ربوبیت کی فرمابرداری کروں۔، جس میں ناجائز بات کی ممانعت کی گئی ہے۔ اور اسی کے لئے ہر چیز کا اختیار ہے۔۔،اور مجھے تو حکم ہوا ہے کہ میں سلامتی دینے والوں میں رہوں۔،	
92	وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ	
	اور میں قرآن کی تعلیم دیتا رہوں۔۔، جو راہ راست پر آیا تو وہ اپنے کے لیے راہ راست پر آئے گا۔ اور جو بہک گیا تو کہہ دیجئے ! کہ میں تو صرف پیش آگاہ کرنے والوں میں سے ہوں۔	
93	وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	
	اور کہدو کہ ساری حاکمیت صرف مملکت الہیہ کے لئے ہے اور و وہ عنقریب تمہیں اپنے احکامات سمجھا دیگا۔۔، پس تم پہچان لوگے اور تمہارا نظام ربوبیت تمہارے اعمال سے سے غافل نہیں ہے۔	